O

تم جو کہتے تھے کہ پھولوں سے بہل جاؤ گے
سوکھے پتّوں کی طرح دل کو مسل جاؤ گے

راستے دو ہوں تو کیا عِلم، چناؤ کیا ہو
حق و ناحق میں چنو گے تو پھسل جاؤ گے

خشک پتّا ہے اگر نفس تو دنیا آتش
آگ کے پاس بھی منڈلائے تو جل جاؤ گے

برف جذبے ہوں کہ پتھریلی نگاہیں، جس دن
قلب سلگے گا تو تم پورے پگھل جاؤ گے

https://emad-ahmad.com/

یہ گماں ہی تھا تمہارا کہ بھلا دو گے اُسے
یہ گماں ہی ہے تمہارا کہ بہل جاؤ گے

وقت لے لے کے تصوّر سے سنوارا تھا تمہیں
وقت گزرے گا تو تصویر میں ڈھل جاؤ گے

تم سے پہلے بھی بہت رنجِ نہاں پالے ہیں
تم بھی اے دردِ رواں ایسے ہی پل جاؤ گے

چاہے اب ہوش و خرد والوں میں بیٹھو جا کر
گر جُنوں پیشہ ہو اِک روز سنبھل جاؤ گے

تم عماد احمد اُسے خود سے جدا دیکھو گے
نظم تھے، آج بہ اندازِ غزل جاؤ گے

https://emad-ahmad.com/